کشف
نرگس نور

# کشف

نرگس نورؔ

نام کتاب : کشف

مصنف : نرگس نورؔ

کمپوزنگ : حسینی گرافکس 0322-6920386

سن اشاعت : 2020ء

تعداد : 500

قیمت : -/300 روپے

رابطہ :

ناشر :

## انتساب

تمام

پاکستانی بچوں

کے نام

# مُنکشف لمحے

----------

شاعری ایک ذاتی اور جذباتی انداز ہے۔شاعری کیا ہے؟ اس کی وضاحت کرنا واقعتاً مشکل بنا دیتا ہے۔تاہم، ہم شاعری کی مندرجہ ذیل تعریفوں میں اس کا خلاصہ کر سکتے ہیں۔ دلی جذبات، انسانی تجزیات، احساسات اور خیالات کا اظہارِ حقائق کو مناسب الفاظ میں بیان کرنا۔تخیل خیالی اور جذبات سے لکھی گئی زندگی کی تفصیل۔ادب کا سب سے مشہور انداز۔تہذیب، آئین اور مختلف فنون اور دستکاری کا چشمہ۔ ایک ایسا فن جس کے ذریعہ ایک شاعر دوسروں کے جذبات کو بیدار کر سکتا ہے۔دل چوری کرنے والے انداز میں لکھنے والے ایک عام رجحان کا اظہار ہے جو قاری (قرأت کرنے والا) کے دل و دماغ میں ایک تیز رد Rection عمل پیدا کرتا ہے۔

شاعری ہر طرف وابستہ ہے کیونکہ انسانوں کی بولی جانے والی ہر زبان میں کچھ شاعرانہ عنصر ہوتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اگرچہ زبانیں، ان کے اظہار کے طریقوں میں بہت مختلف ہوتی ہیں، لیکن شاعرانہ اظہار کی نوعیت عام رہتی ہے۔ جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ شاعری تخلیقی اظہار کے بجائے انسانی رجحان کی حیثیت رکھتی ہے۔ کسی حکومت سے بغاوت کرنے کے لیے کسی حکومت سے محبت کا اظہار کرنے سے لے کر، شاعری میں اس میں لطیف اور بے خودی کا عنصر پایا جاتا ہے۔

شاعری ایک ایسی چیز ہے جو شاعر کے ماحول نے تخلیق کی تھی۔ ایک عظیم شاعر کو سمجھنے کے لیے، ہمیں پہلے اس کے دماغ اور اس کے شعور پر غور کرنا چاہیے۔ ہمیں اس ماحول کا جائزہ لینا ہوگا جو ہمیں ان تحریروں کو سمجھنے کے لیے اُبھارتا ہے۔

یہاں شاعری کی بات چلی ہے تو فارسی کے بعد دُنیا بھر میں جو مقام اُردو اور پنجابی زبان کو حاصل ہے۔ شاید ہی کسی اور زبان کو حاصل ہو۔ مشرقی و مغربی پنجاب ہمیشہ ہی اردو اور پنجابی شاعری کا مرکز رہا ہے۔ مغربی پنجاب کی شاعرہ دخترانِ ملت پردہ نشیں ''نرگس نور'' وہ ستارہ ہے جس کی چمک ہمارے اِدھر انڈیا میں بھی دکھائی

دینے لگی ہے۔انڈیا میں نرگس کے کلام کو بہت محبت مل رہی ہے۔
ان کے کلام سے ہماری گذشتہ عرسہ سے وابستگی ہے۔نرگس کے
پاس خوبصورت خیال ہے۔حروف و الفاظ ہیں۔مناظر ہیں۔اپنی
بات کہنے کا سلیقہ ہے۔نرگس خواتین کے حقوق کے تحفظ کی مدّعی
ہیں۔اپنے کلام سے معاشرے کو آئینہ دکھاتی ہے۔نئے دور کو
اپنے ساتھ کرنے کا ہنر جانتی ہیں۔خدا کو اور خدا کی ماننے والی
مغربی پنجاب کی اردو و پنجابی کی مشہور و معروف شاعرہ نرگس نورؔ کی نئی
کتاب ''کشف'' آئی ہے۔اس پہ اپنی رائے مضمون لکھنے کا موقع
فراہم کیا ہے بہن ''نرگس نورؔ'' نے نرگس کو بہت بہت مبارکباد دیتا
ہوں۔

جہاں ان کو سنجیدہ شاعری کا کمال حاصل یہ وہی اب بچوں کی
شفقت کے پیش پیش ادبی ثقافتی فن منظرِ عام پر لے کر آئی ہیں۔
اس میں بہت خوبصورت سارے کلمات اور پیارے بچوں کے
معیار کے مطابق اشعار ہیں۔حالانکہ بچوں کے لیے بہت کم لکھا جاتا
ہے۔اس لیے نرگس کی یہ کوشش قابل داد ہے۔اس میں بچوں
کے چنچل من اور دل فریب لہجے میں غزلیں اور نظمیں شامل کی گئی
ہیں۔یہ مجموعہ بچوں کے لیے نہایت پرسکون اور پڑھنے کی تشنگی کی

بھی تسکین کرے گا۔

یہ مجموعہ بچوں کو ہی نہیں بلکہ پڑھتے وقت ہم کو بھی اپنے بچپن میں لے جاتا ہے اور ماؤں کے لیے یہ آمیز غزل، نظم شامل ہیں۔ ہر ایک نظم کو پیارا سا عنوان بھی دیا گیا ہے۔ ادب کی دنیا میں نرگس کی اس کوشش کو خیر مقدم کہنا بنتا ہے۔ گرم جوشی نے نہی سے استقبال ہے۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ آئندہ بھی شاعرہ نرگس نور اپنے ثقافتی فنون سے شرابور کرتی رہیں گی۔ اس سے معاشرہ بھی بے داری بھی پیدا ہو گی۔

مذکورہ کلام مندرجہ ذیل عنوانات دیکھئے دل میں اخلاص، معصومیت پیار و محبت کی وضاحت کرتے ہیں۔ ''پھول، طوطا، ہاتھی، تارے، نہلا دہلا، عید، جگنو، تتلی، نانا نانی، دادا دادی، بلی، موسم، بارش، قلم، سیاہی، دوری'' وغیرہ کلام کی سادگی بیان کرتے ہیں۔ مذکورہ شاعری کا مجموعہ پڑھنے کے قابل ہے ضرور پڑھیں۔

**جمیل ابدالی**

آرگنائزر : پنجابی ادب کلا کیندر

مالیرکوٹلہ ۔۔۔ پنجاب (انڈیا)

# نرگس نور کی بچوں کی شاعری

نرگس نورؔ میں بہت سی صلاحیتیں ہیں۔ وہ غزل، نظم اور دوسری شعری اصناف کی طرف بھی متوجہ ہیں۔ صحافتی خوبیاں بھی اُن میں نہاں ہیں بہت عمدہ انٹرویو نگار بھی ہیں۔ اُس سے قبل میں ان کی غزلوں کے حوالے سے بات کر چکی ہوں۔ آج میرے سامنے ان کی بچوں کی نظموں کی کتاب ''کشف'' ہے۔

بچوں کا ادب لکھنا کوئی سہل کام نہیں۔ انہوں نے ان نظموں کے ذریعے بچوں کو علم، معلومات اور اپنے اردگرد کے ماحول میں بکھیرے ہوئے بے شمار موضوعات سے متعارف کرایا ہے۔ کھیل کھیل میں اور شعری نغمگی میں انہوں نے زندگی کی حقیقتوں سے انہیں روشناس کرایا ہے۔ ذہنی وفکری صلاحتوں کو اجاگر کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔

بچوں کی سطح پر جا کر سوچنا اور اُن کی عمر کے مطابق انہیں معلومات کا ذخیرہ مہیا کرنا اہم کام ہے۔ بچوں کے اسکول کے نصاب میں شامل تمام نظموں اور رائم کے بھی یہی مقاصد ہوتے ہیں۔ ان مقاصد کی تکمیل کے لیے بچوں کے نصاب میں نئے شعراء کے کلام کو بھی منتخب کر کے اور انہیں وقتاً فوقتاً بچوں کی اسکول کی کتب کا حصہ بنانا چاہیے۔

بلاشبہ نرگس نورؔ کی بے شمار بچوں کی نظمیں اس زمرے میں شامل ہیں کہ وہ نصابی کتب کا حصہ بن سکیں۔ بچوں کی شاعری پہ میری بھی تین کتب جن میں ''چاند ستارے آسمان''، ''پھول کلیاں خوشبو'' اور کہکشاں در کہکشاں شائع ہو چکی ہیں۔قومی ادارے مثلاً نیشنل بُک فاؤنڈیشن اس سلسلے میں پیش قدمی کر سکتے ہیں ۔ پرائیویٹ ادارے اکسفورڈ پبلکیشن بھی اس حوالے سے مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔نرگس نورؔ نے بچوں کی نظموں کے موضوعات کے انتخاب کو بھی خاصی اہمیت دی ہے۔

وہ اپنی کتاب کی ابتداء حمد باری تعالیٰ سے کرتی ہے۔ بہت خوبصورت اسلوب لفظیات کا عمدہ استعمال اور اللہ کی شان بہت اعلیٰ پیرائے میں بیان کرتی ہیں۔ اُن کے بیان میں سلاست و

روانی اور سادگی نمایاں ہے ۔جس بچوں کو یاد کرنے میں آسانی
محسوس ہو۔وہ کہتی ہیں ۔

سورج چاند ستارے دے کر
موسم مست نظارے دے کر
اللہ نے احسان کیا ہے
بندے کو اک مان دیا ہے
گلشن جو مہکائے سارے
دھرتی سورج چاند اور تارے
اوپر امبر تان دیا ہے
بندےکو اک مان دیا ہے

اُن کی بچوں کی تمام کی تمام نظمیں سہل ممتنع کی خوبیوں سے مرصع
ہیں اور بچوں کی شاعری کرنے کے لیے کسی بھی شاعر میں یہ بنیادی
خوبی ہونی چاہیے کہ وہ بچوں کے لیے لکھے جانے والے کلام میں مبہم
فصیح و بلیغ اسلوب کو ہرگز نہ اپنائے نہ ہی تحریر کو ثقیل اور گنجلکت
بنائے ۔نرگس نورؔ نے اپنی کہی ہوئی تمام نظموں میں ان تمام بنیادی
لوازمات کو سمجھا ہے اور انہیں بچوں کی نظموں میں بحسن و خوبی برتا
ہے۔ چھوٹی چھوٹی بہت دلچسپ خوبصورت نظمیں ہیں۔ ایک نظم

''خوشیاں''ملاحظہ ہے:

ساون آیا بارش لایا
چڑیا ناچی مور نہایا
مرغی بچے لے کر بھاگی
طوطے نے بھی شور مچایا
پھولوں پہ رنگ کھل کر آیا
کوئل نے بھی گانا گایا
ساری فصلیں لہرائی ہیں
خوشیاں جھوم کے پھر آئی ہیں

اسی طرح ان کی بے شمار نظمیں ''تتلی، جگنو، قسمت، چھوٹی گڑیا، موٹی بلی، گھوم رہا ہے، سارے بچے بولو سوری، چوری بابا، قربانی، باجے والا، میرا پرچم، بہنا، چوڑی، ریل گاڑی، رکھوالا، گاؤں، قلم سیاہی، دوری، گرمی، دن رات، میرا بھائی، گڑیا، دادا دادی، بارش، بلی، میرے بھیا، اک جیسے بچے، موسم، اچھے بچے، نانا نانی، عید، تارے، ہاتھی، طوطا، پھول، نہلا دہلا، سردی، آؤ سہیلی''

ان تمام نظموں میں بچوں کے لیے بہت سی معلومات اور علم کے خزینے پوشیدہ ہیں، نت نئے لفظوں، رشتوں، کائنات کے مناظر،

موسم، جانور، پرندے اور ارد گرد کی بے شمار اشیاء سے بچوں کو متعارف کرایا گیا ہے۔ اُن میں اچھائی برائی نیکی بدی کی تمیز پیدا کی گئی ہے۔ الغرض نرگس نور غزل لکھیں یا بچوں کی نظمیں اُن میں اصلاح کے پہلو نمایا نظر آتے ہیں۔ وہ اپنے قلم سے معاشرے میں بہتری لانے کی خواہشمند ہیں اور یہی ایک اعلیٰ و ارفع قلم کار کی ذمہ داری بھی ہے اور اُس کے سچے اچھے کھرے ہونے کی دلیل بھی ہے۔

میری بہت سی دُعائیں اُن کے لیے ہیں۔ اللہ ان کو ادب کے شعبے میں ہمیشہ سربلند رکھے آمین۔

زیب النساء زیبیؔ

------------

بچوں کا ادب بہ یک وقت آسان اور دُشوار سمجھا جاتا ہے۔آسانی تو قابل فہم ہے مگر مشکل ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اپنی عمر اور ذہنیت سے بے نیاز ہو کر بچوں کی سطح پر پہنچنا اور ان کے سچے جذبات کی ترجمانی کرنا ہر کس و ناکس کا کام نہیں، اس کتاب میں نرگس نوؔر نے یہی مشکل کارنامہ سر انجام دیا ہے۔

ان کی نظموں کے عنوان پر نظر ڈالیے تو پلک جھپکتے میں بچوں کی دنیا کے سارے کردار سامنے آجاتے ہیں، اماں ابا، دادی دادا، بہن بھائی، گڑیا کا کھیل، جھولے جھولنا اور ایسے ہی کئی عنوان جو صرف اور صرف بچپن سے جڑے ہوئے ہیں۔ان نظموں کو سرسری سا پڑھنے سے بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ نرگس نوؔر نے صحیح معنوں میں بچوں کی دنیا کو سمجھا اور پرکھا ہے۔یہ نظمیں بچوں کے چھوٹے چھوٹے دُکھ اور ننھی ننھی خوشیاں دونوں بیان کر دیتی ہیں۔

میں یہاں ایک نظم کا حوالہ دینا چاہوں گا جو ہے تو بچوں کی مگر ہر بار میرے دل جو جکڑ سا لیتی ہے۔نظم کا عنوان ہے"دوری"اور اس میں گھر سے دور رہ کر کمانے والے باپ کا نوحہ ہے.جس کا بچہ اسے گھر پر دیکھنا چاہتا ہے مگر وہ اسی بچے کے روشن مستقبل کے لیے گھر سے دوری کا آزار جھیل رہا ہے۔

اس کتاب کی ہر نظم اپنی اپنی جگہ منفرد اور قابل غور ہے۔مجھے اُمید ہے کہ بچوں کے ادب میں یہ ایک گراں قدر اضافہ ثابت ہو گی۔

**ریحان رشید**

# پیش لفظ

جی احباب بچوں کی نظموں پر یہ میری پہلی اور تخلیق کردہ تیسری کتاب ہے۔ایک کتاب اُردو کلام پر ''زہرِ آشام'' دوسری پنجابی کلام پر ''کرلاٹ'' اور یہ تیسری کتاب ہے۔بچوں کی نظموں پر اس میں مَیں نے بچپن کے رنگ جھلکانے کی کوشش کی ہے۔بچوں کی چھوٹی چھوٹی شرارتیں دکھائی اور بزرگوں سے محبت کا درس دینے کی کوشش کی ہے۔اُمید ہے یہ کوشش ضرور کامیاب ہوگی اور بہت مشکور ہوں۔آپ سب معتبر شخصیات کی جنہوں نے میری اس کاوش کو بہت پسند کیا اور اپنے قیمتی وقت میں سے وقت نکال کر اپنی بہت ہی خوبصورت اور قیمتی رائے سے نوازا۔بہت ہی مشکور ہوں اپنے اُستادوں کی جن کی شفقت محبت اور محنت کی وجہ سے اس مقام پر پہنچی ہوں اللہ پاک کا خاص کرم ہوا ہے جو مجھے بہت اچھے استاد ملے۔ایک بار پھر شکریہ ادا کرتی ہوں۔

نرگس نورؔ

## حمد باری تعالیٰ

سورج ، چاند ، ستارے دے کر
موسم مست نظارے دے کر
اللہ نے یہ احسان کیا ہے
بندے کو اِک مان دیا ہے

گلشن جو مہکائے سارے
دھرتی ، سورج ، چاند اور تارے
اوپر آمبر تان دیا ہے
بندے کو اِک مان دیا ہے

دریا ، نہریں ، بارش دے کر
پھر ان سب کی خواہش دے کر
ہر اِک تحفہ دان دیا ہے
بچپن جوبن چلمن چلمن
صورت سیرت دل اور دھڑکن

جینے کا ارمان دیا ہے
بندے کو اِک مان دیا ہے

......☆......

# آؤ سہیلی

زارا ، سیما ، عذرا آؤ
تم بھی اپنی گڑیا لاؤ
میں بھی اپنی گڑیا لاؤں
اس کے کپڑے تم کو دِکھاؤں
کالے بھی ہیں نیلے بھی ہیں
لال بھی ہیں اور پیلے بھی ہیں
میری گڑیا ہنستی بھی ہے
چابی دو تو چلتی بھی ہے

ناچے گھومے شور مچائے
عربی انگلش گانا گائے
اپنی اپنی گڑیا لاؤ
جس کی گڑیا اچھی ہو گی
اس گڑیا کی شادی ہو گی
ہم پھر ناچیں گائیں گے سب
مل کر دھوم مچائیں گے سب

......☆......

# سردی

سردی آئی ، سردی آئی
ساتھ پھلوں کا تحفہ لائی
سورج بھیا جب نکلیں گے
بستر سے پھر سب نکلیں گے
جرسی پہنی چادر اوڑھی
آپی اپنے کالج دوڑی

......☆......

# خوشیاں

ساون آیا بارش لایا
چڑیا ناچی مور نہایا
مرغی بچے لے کر بھاگی
طوطے نے بھی شور مچایا
پھولوں پہ رنگ کھل کر آیا
کوئل نے بھی گانا گایا
ساری فصلیں لہرائی ہیں
خوشیاں جھوم کے پھر آئی ہیں

......☆......

## نہلا ، دہلا

خالد ، عابد دوست پیارے
دونوں نے دو طوطے پالے
ایک کا نام تو نہلا رکھا
اور دوجے کا دہلا رکھا
اِک دن نہلا ، دہلا بولے
جیسے عابد پنجرہ کھولے
ہم دونوں نے اُڑ جانا ہے
جلدی نہیں واپس آنا ہے

چھپ چھپ کر آہا دیکھیں گے
دونوں کو لڑتا دیکھیں گے
خالد نے جب پنجرہ کھولا
عابد آ کر اِن سے بولا
جاؤ تم کو شاد کیا ہے
اُڑ جاؤ آزاد کیا ہے
نہلا ، دہلا رو کر بولے
شرمندہ سے ہو کر بولے
بس اتنا کہنا ہے یارا
مل کر اب رہنا ہے یارا

......☆......

# پھول

لال ، گلابی ، نیلے پھول
کالے ہیں اور پیلے پھول
باغیچے میں سجتے ہیں
کِھلتے اچھے لگتے ہیں
جیسے ہاتھ میں آ جائیں
سب کے سب مُرجھا جائیں

......☆......

## طوطا

عامر کا اِک طوطا ہے
جو پنجرے میں ہوتا ہے
میٹھی چوری کھاتا ہے
سب کے دل بہلاتا ہے
سیٹی مارو ڈر جائے
کتنی باتیں کر جائے

......☆......

# ہاتھی

موٹا تازہ ہاتھی دیکھو
یہ بچوں کا ساتھی دیکھو
یہ تو پارک میں دولہا ہے
بچے ہیں باراتی دیکھو
اِس کو دیکھو اُس کو دیکھو
سب اِس کے ہیں جس کو دیکھو
پیار سے سونڈ ہلاتا ہے یہ
سب کو پاس بلاتا ہے یہ

# تارے

تارے گننے بیٹھے ہیں
سارے گننے مشکل ہیں
پھوپھو ، چاچی اور دادی
عادل ، عارف ، شہزادی
گنتے گنتے بھول گئے
نیند میں سارے جھول گئے
تارے کتنے مشکل ہیں
سارے گننے مشکل ہیں

......☆......

# عید

عید آئی ہے ، عید آئی ہے
سنگ اپنے خوشیاں لائی ہے
کپڑے ، چوڑی ، مہندی ، گہنا
تحفے دیں گے بھائی ، بہنا
عید جو سب کے ساتھ ہوئی ہے
خوشیوں کی برسات ہوئی ہے

......☆......

# جگنو

چلتا پھرتا جادو ہے
کتنا پیارا جگنو ہے
رات کو روشن ہوتا ہے
سارا دن یہ سوتا ہے
اتنا سیدھا سادہ ہے
جلدی پکڑا جاتا ہے
راتوں کی تاریکی میں
ایک دِیا بن جاتا ہے
جگمگ جگمگ ہوتا ہے
رستہ روشن کرتا ہے
جگنو جیسے بن جاؤ
سب کو رستہ دِکھلاؤ

......☆......

# تتلی

کتنے رنگوں والی ہے
نیلی ، پیلی ، کالی ہے
پھولوں پر یہ رہتی ہے
نہ سُنتی ، نہ کہتی ہے
سب کے دل کو بھاتی ہے
پکڑو تو اُڑ جاتی ہے
سب بچے دیوانے اِس کے
گلشن میں افسانے اِس کے
کس کس نے پہچانی ہے
یہ پھولوں کی رانی ہے
چنری اوڑھ کے نکلی ہے
بچو یہ تو تتلی ہے

......☆......

# نانا نانی

نانی ، نانا آئے ہیں
کتنی خوشیاں لائے ہیں
گھر میں جتنی رونق ہے
نانی کپڑے لائی ہے
نانا ٹافی لائے ہیں
ماں نے کھیر بنائی ہے
سب نے مل کر کھائی ہے
جن کے نانا ، نانی ہیں
وہ تو راجہ ، رانی ہیں

......☆......

# بلی

مَیں نے بلی پالی ہے
نیلی آنکھوں والی ہے
میٹھی اِس کی بولی ہے
یہ تو بالکل بھولی ہے
کھانا دو تو کھاتی ہے
ورنہ یوں ہی سو جاتی ہے
پیچھے پیچھے رہتی ہے
چپ رہ کر سب سہتی ہے
آقاؐ نے فرمایا ہے!
اِس سے جو بھی پیار کرے
اللہ اس کو پار کرے

......☆......

# اچھے بچے

اچھے بچے خوش رہتے ہیں
جو ہر بات پہ سچ کہتے ہیں
سچ ہی تو رُتبہ پاتا ہے
اور جھوٹ تو پکڑا جاتا ہے
بچو جھوٹ میں رُسوائی ہے
سچ نے بہت برکت پائی ہے
جھوٹے کا منہ کالا ہو گا
سچ کا بول دو بالا ہو گا
اپنے رب کو راضی کرنا
سچ کہنا اور نیکی کرنا

......☆......

# موسم

موسم ہوتے ہیں بس چار
گرمی ، سردی ، خزاں ، بہار
ہر موسم کا اپنا رُوپ
سردی ، گرمی چھاؤں ، دُھوپ
ہر موسم کے پیارے پھل
دل کو بھائیں سارے پھل
گرمی میں ہوتے ہیں آم
سردی میں امرود انعام
گرمی میں خوبانی ہے
یہ تو پھل کی رانی ہے
ہر پھل کھانے والا ہے
دل کو بھانے والا ہے

......☆......

# اِک جیسے بچے

تیرے بچے ، میرے بچے
اِس دھرتی کے سارے بچے
گلشن پھولوں سے پیارا ہے
پھولوں جیسے پیارے بچے
تیرے میرے کیوں کرتے ہو
ہوتے ہیں سب سانجھے بچے
آؤ مل کر گلشن دیکھیں
ان بچوں کی چلمن دیکھیں

ان کے سارے خواب سنواریں
اپنی خوشیاں اِن پر واریں
اچھا مستقبل دینا ہے
ان کو اِک ساحل دینا ہے
ہمت والے سارے بچے
سارے ہیں اِک جیسے بچے

......☆......

# میرے بھیا

میرے بھیا پیارے ہیں
ماں کے راج دُلارے ہیں
سب کی آنکھ کے تارے ہیں
میرے بھیا پیارے ہیں
اُن کی پیاری بہنا ہوں
کہتے ہیں اِک گہنا ہوں
بھیا کی مہارانی ہوں
ماما کی شہزادی ہوں

ہنستی گاتی چڑیا ہوں
میں بھیا کی گڑیا ہوں
میرے بھیا پیارے ہیں
میری آنکھ کے تارے ہیں
ہاتھ پکڑ کر چلتے ہیں
سایہ بن کر رہتے ہیں
میرے بھیا پیارے ہیں
میری آنکھ کے تارے ہیں

......☆......

# بارش

دیکھو بادل گھر کے آئے
سنگ ہوا ، بارش بھی لائے
چڑیا ، کوّا سب مسکائے
باغ میں کوئل گانا گائے
آج تو بارش آئے گی
گرمی کو لے جائے گی
مست ہوا کا شور ہوا
کتنا حسیں لاہور ہوا

رِم جھم رِم جھم برسی ہے
بارش اِک دم برسی ہے
ہم سب مل کر کھیلے ہیں
آج تو کھل کر کھیلے ہیں
دل کرتا ہے برسے اور
بارش میں بھیگے لاہور

......☆......

# دادا دادی

دادی ہوتی دادا ہوتا
مَیں ان کا شہزادہ ہوتا
میں بھی ان کی خدمت کرتا
چاہت کرتا عزت کرتا
ان سے روز کہانی سنتا
اک راجہ ، اک رانی سنتا
ان کے ساتھ میں کھانا کھاتا
رات کو ان کے پیَر دباتا
میرا گھر اک جنت ہوتی
دل کو کتنی راحت ہوتی

......☆......

# بہنا

میری بہنا گھر کا گہنا
سُن رے گڑیا ہنستی رہنا
سُن بھیا کی کوئل ہے تو
میری جاں میرا دل ہے تو
تُو بلبل ہے تُو چڑیا ہے
تُو میری سوہنی گڑیا ہے
سُن رب کی رحمت آئے گی
بہنا تُو جب مسکائے گی

# گڑیا

میں نے گڑیا لینی ہے
ماما گڑیا لا دو نا
گڑیا اچھی لگتی ہے
میری گڑیا آئے گی
میں بھی اس سے کھیلوں گی
ماما گڑیا لا دو نا
ماما وعدہ لے لو نا
روز میں پڑھنے جاؤں گی
واپس پڑھ کے آؤ گی
سارا کھانا کھاؤں گی

ماما گڑیا لا دو نا
اچھی ماما لا دو نا
اچھا بابا لا دوں گی
تیری گڑیا لا دوں گی
تجھ کو گڑیا لا دوں گی
میری ماما اچھی ہے
میری گڑیا لائی ہے
باتیں کرنے والی ہے
اس کی آنکھیں پیاری ہیں
اس کی باتیں پیاری ہیں
بالکل میرے جیسی ہے
میں ماما کی گڑیا ہوں
اور یہ میری گڑیا ہے

......☆......

# میرا بھائی

میرا بھائی ہے شہزادہ
جو کہہ دے کر کے رہتا ہے
وہ جس ضد پر اَڑ جاتا ہے
جو بھی ہو وہ کر جاتا ہے
بیٹی ضد نہیں کرتی ، بیٹا
میرا پاپا سمجھاتا ہے

لیکن ایسا کیوں ہوتا ہے
بیٹی کا بھی دل ہوتا ہے
بھائی کو سمجھانا ہو گا
وہ بھی کب سیانا ہو گا
مجھ کو لکھنا پڑھنا ہو گا
کچھ نہ کچھ تو کرنا ہو گا
جو ہوتا ہے ہونے دے گا
کیا وہ مجھ کو رونے دے گا
مجھ کو لکھنے پڑھنے دے گا
یا پھر بھوکی مرنے دے گا

......☆......

# دن رات

دن ڈھلتا ہے رات آتی ہے
رات ڈھلے تو دن
دن ہے ادھورا رات بنا
اور رات ہے دن کے بن
رات نہ ہو تو کیسے کریں
گے ہم تھک کر آرام
سیر پہ جانے والوں
کے لیے ہے متوالی شام
رات سجائی تاروں نے
سردی میں بھائے
گرمی میں نظر نہ آئے سورج

......☆......

# گرمی

گرمی آئی ، گرمی آئی
چھٹیوں کی خوشخبری لائی
جی بھر کر آرام کریں گے
پھر چھٹیوں کا کام کریں گے
پھر ہم موج منائیں گے
پھوپھو کے گھر جائیں گے
خالہ بھی ملنے آئے گی
ساتھ کھلونے بھی لائے گی

چاچا ، چاچی بھی آئیں گے
مل کر سیر کو ہم جائیں گے
لکھنا ہو گا پڑھنا ہو گا
گھر کا کام بھی کرنا ہو گا
ماما ، مامی کہتے ہیں
یہ مزے ہمیشہ رہتے ہیں

......☆......

# دُوری

پاپا آفس مت جاؤ
آج ہماری چھٹی ہے
پاپا ، بیٹا کھیلیں گے
مل کر کھانا کھائیں گے
باہر سیر کو جائیں گے
سب کے پاپا جاتے ہیں
سب بچے بتلاتے ہیں
میرا دل بھی کرتا ہے
میں چھپ چھپ کے روتا ہوں
میں کیوں تنہا ہوتا ہوں

بیٹا یہ جو دُوری ہے
میری بھی مجبوری ہے
آفس جو نہ جاؤں گا
پیسے کیسے لاؤں گا
تجھ کو پڑھنا لکھنا ہے
اچھا افسر بننا ہے
تجھ پر خرچہ کرنا ہے
میری باتیں سمجھو نا
ان سوچوں میں اُلجھو نا
جب تم پڑھ لکھ جاؤ گے
میں فارغ ہو جاؤں گا
پھر تم آفس جاؤ گے
پھر میں تم سے پوچھوں گا
بیٹا چھٹی کر لو گے

تم سے باتیں کرنی ہیں
مل کر چائے پینی ہے
دیکھوں گا کیا کہتے ہو
جاتے ہو کہ رہتے ہو
یا بولو گے مجبوری ہے
یہ جو اپنی دُوری ہے

......☆......

# قلم سیاہی

آؤ کھیلیں چور سپاہی
چوری کر لو قلم سیاہی
میں دیتا ہوں بستہ تم کو
علم دکھائے رستہ تم کو
دُور بہت ہے منزل اپنی
ہم ہیں اک منزل کے راہی
سن یارا چوری نہیں کرنی
یہ سینہ زوری نہیں کرنی
محنت کر کے پڑھنا ہو گا
ہر مشکل سے لڑنا ہو گا

جو بھی اللہ سے ڈرتا ہے
وہ دل سے محنت کرتا ہے
اللہ اس سے راضی ہو کر
خود اس کی جھولی بھرتا ہے
اچھا یارا کر لیں گے
دونوں مل کر پڑھ لیں گے
اب ہم مل کر کھائیں گے بس
مل کر پڑھنے جائیں گے بس

......☆......

# گاؤں

مَن کو گاؤں بھاتا ہے
سر سبزہ لہراتا ہے
گاؤں چاچو رہتے ہیں
کھیتی باڑی کرتے ہیں
میں جب گاؤں جاتا ہوں
کچی سبزی کھاتا ہوں
جامن اور امرود وہاں
ہر اک شے موجود وہاں
ہر پھل تازہ ملتا ہے
بچوں کا من کھلتا ہے
بھابھی تھوڑی موٹی ہے
چاچی کپڑے دھوتی ہے

بھیا چارہ لاتے ہیں
بھینسوں کو نہلاتے ہیں
سارے محنت کرتے ہیں
دل سے چاہت کرتے ہیں
چاچا جی بتلاتے ہیں
جو محنت کا کھاتے ہیں
منزل تک وہ جاتے ہیں
شہر ہو یا پھر گاؤں ہو
پیار کی ٹھنڈی چھاؤں ہو
اللہ دوست جیالوں کا
محنت کرنے والوں کا
آؤ محنت کرتے ہیں
ہم بھی آگے بڑھتے ہیں

......☆......

# رکھوالا

مالک کا دم بھرنے والا
ہے رکھوالی کرنے والا
روکھی سوکھی کھاتا ہے
مالک کے صدقے جاتا ہے
دیکھے جو کہیں کوئی چور
یہ تو کر دیتا ہے شور
اپنے مالک پر مرتا ہے
بس آگے پیچھے پھرتا ہے

یہ مالک کا در چھوڑے نہ
خود مر جائے پر دوڑے نہ
بوجھو تو پھر جانیں گے ہم
تم کو رستم مانیں گے ہم
آؤ بچوں ہم بتلائیں
پیار کی ایک مثال دِکھائیں
جو مالک نے پالا ہے
یہ کُتا ہی رکھوالا ہے

......☆......

# چوری

ٹیچر ٹیچر بات سُنیں تو
اس نے میری پنسل لی ہے
سچ کہتا ہوں چوری کی ہے
میرے پاپا جی کہتے ہیں
بھیا ، آپا جی کہتے ہیں
ایسے لڑنا بات بُری ہے
چوری کرنا بات بُری ہے

......☆......

# ریل گاڑی

دیکھو کیسے آئے گی ریل
کتنی خلقت لائے گی ریل
ہارن سن کر سارے بھاگے
سوئے تھے جو وہ بھی جاگے
بچے ، بوڑھے چھوٹے موٹے
کوئی پیچھے ، کوئی آگے
سب کو لے کر جائے گی ریل
سب کے من کو بھائے گی ریل

# چُوڑی

ماما خالہ آؤ بھی
پیاری آپا آؤ بھی
چوڑی والا آیا ہے
اچی چوڑی لایا ہے
مجھ کو کالی ، پیلی دو
آپا گہری نیلی لو
عزرہ ، سدرہ ، طیبہ جی
نازی ، شازی ، لائبہ جی
میری سکھیاں ساری لو
چوڑی رنگوں والی لو

......☆......

# قربانی

عامر بکرا لایا ہے
سب نے شور مچایا ہے
پاپا ہم نے لانا ہے؟
یاروں کو دِکھلانا ہے
بیٹا یہ دِکھلاوا کیسا
قربانی پر دعویٰ کیسا
رب کی خاطر کرتے ہیں
اپنے رب سے ڈرتے ہیں

......☆......

# بہنا

ساجد بھیا روٹھ گئے
کتنے برتن ٹوٹ گئے
ماما شلجم لائی ہے
ساتھ میں پالک آئی ہے
ان کو چاول کھانے تھے
میرے نیوڈل لانے تھے
جو بچے سب کھاتے ہیں
وہ اچھے کہلاتے ہیں
اللہ نے جو نعمت دی ہے
اس میں ہی طاقت دی ہے
دادی یہ سمجھاتی ہیں
وہ بھی سب کچھ کھاتی ہیں

......☆......

## میرا پرچم

میرا پرچم حسیں پرچم
کوئی ایسا نہیں پرچم
لہرا کر جو کہتا ہے
تو دشمن دنگ رہتا ہے

ہے کتنا دلنشیں پرچم
میرا پرچم حسین پرچم

......☆......

# باجے والا

باجے والا کہتا ہے
لے لو باجا سستا ہے
آپا آپا لے دو ناں
تھوڑے پیسے دے دو ناں
نومی! باجا رہنے دو
میرے راجہ! رہنے دو
جب بھی باجا بجتا ہے
ساتھ میں بابا ڈرتا ہے
جاؤ جھولے لے لو تم
باغ میں جا کر کھیلو تم

......☆......

# گھوم رہا ہے

ننگے پاؤں گھوم رہا ہے
باغ میں منا جھوم رہا ہے
کوئی چبھ جائے نہ کانٹا
آ کر ماما نے جب ڈانٹا

اس سے پہلے پاپا جاگے
صاحب جوتا لینے بھاگے

......☆......

# سارے بچے بولو سوری

سرگودھے کا یا لاہوری
سارے بچے بولو سوری
جھوٹ کہا یا کی ہے چوری
سارے بچے بولو سوری
میں نے تو پالا تھا اک مور
اس کو بھی لے بھاگا چور
کس کے ہاتھ میں کس کی ڈوری
سارے بچے بولو سوری
ٹوٹ نہ جائے اپنی یاری
میں تو ہوں چوروں سے عاری
میں گاتا ہوں پیاری کی لوری
سارے بچے بولو سوری

......☆......

# چوری بابا

راحت کلیاں توڑ کے بھاگا
مالی سب کچھ چھوڑ کے بھاگا
تم نے غنچہ توڑا کیوں ہے
آگے لگ کر دوڑا کیوں ہے

راحت بولا سوری بابا
اب نہیں کرتا چوری بابا

......☆......

# موٹی بلی

موٹی بلی چوہا تگڑا
دونوں کر بیٹھے ہیں جھگڑا
بلی بھاگی چوہا دوڑا
دونوں نے ہر سگنل توڑا
بلی بولی سن کلموہے
میں بلی ہوں تم ہو چوہے
میری مانو تو جھک جاؤ
اس جھگڑے سے تم رُک جاؤ
ورنہ تم کو کھا جاؤں گی
میں غصے میں آ جاؤں گی

چوہا بولا جا رے جا جا
بلی نے چالاکی کھیلی
صورت جیسے رونے والی
جھٹ پٹ ہو یہ سونے والی
چوہے نے دیکھا مسکایا
پگلا واپس دوڑا آیا
بلی جھپٹی اس کو پکڑا
دونوں پنجوں میں پھر جکڑا
چوہا روئے ہاتھ بھی جوڑے
بلی نہ اب اس کو چھوڑے
دیکھو جو مغرور ہوا ہے
ایسے ہی وہ چور ہوا ہے

......☆......

# چھوٹی گڑیا

چھوٹی گڑیا پیاری گڑیا
موٹی آنکھیں میٹھی باتیں
آنکھوں پر ہے کالا چشمہ
کس نے اس کو ڈالا چشمہ

ایڑھی والا جوتا پہنے
اس کے تن پر سارے گہنے
ہنستی بھی گاتی بھی ہے
ہلکا سا مسکاتی بھی ہے
تھوڑا سا شرماتی بھی ہے
بوجھو تو ہے کس کی گڑیا
ہاتھ اٹھاؤ جس کی گڑیا
یہ تو ہے پاپا کی گڑیا
ماما کی آپا کی گڑیا

......☆......

# قسمت

اپنی اپنی قسمت ہے
کس کے حصے چاہت ہے
کس کے حصے نفرت ہے
کس کے حصے کلیاں ہیں
کس کے حصے راحت ہے
اپنی اپنی قسمت ہے

کس دامن میں کانٹے ہیں
کس دامن میں دولت ہے
اپنی اپنی قسمت ہے

تم کیوں شور مچاتے ہو
اے دل کیوں گھبراتے ہو
ہنسنا ہے تو رونا ہے
سب کو مٹی ہونا ہے
مالک سب کر سکتا ہے
وہ جھولی بھر سکتا ہے
ہر حالت میں رونا ہے
تو کب راضی ہوتا ہے
بندے تیری فطرت ہے
اپنی اپنی قسمت ہے

در در ٹھوکر کھاتا ہے
اک رستے نہیں آتا ہے
غم جتنے دکھلاتا ہے
وہ تجھ کو سمجھاتا ہے
سجدے میں ہی راحت ہے
اپنی اپنی قسمت ہے

جو پھولوں میں خوشبو ہے
مالک اس میں بھی تو ہے
جو کوئل کی کوکو ہے
اس میں بھی اللہ ہو ہے
یہ مومن کی دولت ہے
اپنی اپنی قسمت ہے

تجھ کو کیسا رونا ہے
جو ہونا سو ہونا ہے
اس سے ڈر جو مالک ہے
دھو لے جتنی کالک ہے
کچھ دن کی یہ شہرت ہے
اپنی اپنی قسمت ہے

......☆......

# تحفہ

مجھ کو بھی اک تحفہ دے دو
ماما اک موبائل لے دو
عارف ، عاطف ، ساجد دارے
پبجی کھیل رہے ہیں سارے
ماما کا موبائل جکڑا
میں نے بھی پبجی کو پکڑا
سارا دن جی بھر کر کھیلا
آپا جی سے لڑ کر کھیلا
مس جی کو جب سبق سنایا
مجھ کو تو اک لفظ نہ آیا
کان پکڑ کر توبہ کر لی
اب نہ کھیلوں گندی پبجی

......☆......

## ننھا بچہ

مَیں اک ننھا بچہ ہوں
میں تو سب کا پیارا ہوں
پہلا قطرہ بارش کا
مجھ کو بن کر آنا ہے
اپنا دیس بچانا ہے
مان رکھوں گا وردی کا
رکھوالا ہوں دھرتی کا

......☆......

# لڈو

کس کو لڈو کھانے ہیں
دادا خوب سیانے ہیں
آہا ہا آہا ہا
دادا کہتے ہیں آؤ گے
سب میرے پیر دباؤ گے
تب ہی تو لڈو کھاؤ گے

......☆......

# حلوہ پوری

ٹھنڈی ٹھنڈی پروائی ہے
میٹھے کی خوشبو لائی ہے
حلوہ پوری کس نے بنایا
اس کو پکڑو جس نے بنایا
آؤ اس کے گھر جاتے ہیں
حلوہ پوری سب کھاتے ہیں

......☆......

## سردی آئی

سردی آئی دھوم مچائی
مونگ پھلی کا تحفہ لائی
چھپ چھپ کر ہم کھائیں گے سب
مل کر موج منائیں گے سب

......☆......

# نیلا پانی

نیلا پانی گہرا پانی
یہ بارش کا ٹھہرا پانی
لے کر کاغذ کی اک کشتی
میں نے اس پانی میں رکھی
کشتی اتنی تیز چلی ہے
لگی ہو جیسے رس چلی ہے
میں نے پکڑا اس نے پکڑا
گرنے کو تھا جس نے پکڑا

......☆......

# بوڑھی اماں

بوڑھی اماں روتی ہے
ہاتھ میں سوکھی روٹی ہے
بیٹا میری بات سنو
پکڑو میرا ہاتھ سنو
سڑکیں پار کراؤ گے
لاکھ دعائیں پاؤ گے
سعد نے اس کو ساتھ لیا
ہاتھ میں اس کا ہاتھ لیا
اماں کو جب گھر پہنچایا
بولی وہ کرم خدایا

## رِم جھم

بارش برسی رِم جھم رِم جھم
رانی بولی کھل جا سم سم
میں تو اپنے گھر جاتی ہوں
بجلی چمکے ڈر جاتی ہوں

......☆......

# گندم کا دانہ

گندم کا دانہ
کس کس نے کھانا
میں نے جو توڑی
گندم کی ڈالی
چولہے پہ بھونی
تھالی میں رکھی
میں نے نہ چکھی
کوا جو جھپٹا
وہ لے اُڑا تھا
دل جل رہا تھا
اس نے جو کھایا
بس جی بھر آیا

......☆......

# چڑیاں

چڑیاں شور مچاتی ہیں
کس کو روز بلاتی ہے
انکی چوں چوں چوں چوں
ہر چوں چوں میں اللہ ہو

......☆......

# چاند

چاند میں کوئی وادی ہے
اس میں اک شہزادی ہے
کیا یہ تنہا رہتی ہے
یا پھر دنیا رہتی ہے
کوئی ہے جو سچ بولے
کوئی بھید ذرا کھولے

......☆......

# نمازیں

پانچ نمازیں پڑھنے والے
وہ اللہ سے ڈرنے والے
جو رب کو اچھے لگتے ہیں
وہ سب کو اچھے لگتے ہیں

......☆......

# گجرا

پھولوں کا گجرا
بھیا نے لایا
بھابھی نے پہنا
جیسے ہو گہنا
کہتی ہے بھابھی
سن میری بہنا
تو ہنستی رہنا
لا دوں گی تجھ کو
پھولوں کا گہنا
میں نے جو پہنا

......☆......

# آلو، بینگن

آلو بینگن دو ہیں بھائی
کر بیٹھے ہیں ہاتھا پائی
آلو نے تو شور مچایا
بینگن سونڈھ ہلاتا آیا
عزرا جی کو غصہ آیا
کاٹا چولہے پر چڑھایا
ہم سب نے جی بھر کر کھایا

......☆......

# مہندی

آ مہندی کی بیل بنائیں
اس میں سارے پھول سجائیں
یہ جو ننھی کلیاں ہیں جی
پیاری سی رنگ رلیاں ہیں جی
دل میں سارے بستے ہیں جو
ملتے ہیں اور ہنستے ہیں جو
عید تو اس کو کہتے ہیں جی
سارے مل کر رہتے ہیں جی

......☆......

## اللہ ہُو

سن میری بلبل سن سن سن
اک پائل باجے چھن چھن چھن
کوا بولے کائیں کائیں
اُڑتی چیلیں دائیں بائیں
جب کوئل بولے کُو کُو کُو
یہ دل کہتا ہے اللہ ہو

......☆......

# رات سجی

تارا تارا چمکے ہے
امبر سارا چمکے ہے
چاند چھپا ہے بادل میں
گڑیا جیسے آنچل میں
تاروں کی بارات سجی
ان تاروں سے رات سجی

......☆......

# ابرش

ابرش ابرش جاگو جاگو
سات بجے ہیں جلدی بھاگو
لیٹ نہ ہونا مار پڑے گی
عزرا ، بینا کیا سوچے گی
جی جی آپا کرتی جاگی
جوتا پہنا ابرش بھاگی
آپا آپا بات سنو نا
جلدی میری چنری دو نا
مسجد کے قاری ہیں توبہ
غصے میں بھاری ہیں توبہ

......☆......

# کلاک

ٹِک ٹِک ٹِک ٹِک کرتی ہے یہ
ہنٹکورے سے بھرتی ہے یہ
ہونے کا احساس جگائے
اس کی ٹِک ٹِک من کو بھائے
کیا ہے کیا ہے بتلاؤ گے؟
مجھ کو بھی کچھ سمجھاؤ گے

......☆......

## بھولے راجہ

باجے والا آئے گا نا
باجا لے کر آئے گا نا
میں اک باجا لے لوں گا جی
پھر باجے سے کھیلوں گا جی
خوب میں شور مچاؤں گا پھر
کھیلوں گا مسکاؤں گا پھر
تم دیکھو گے بھولے راجہ
مجھ سے مانگو گے پھر باجا
خوب ستاؤں گا میں تم کو
خود مناؤں گا میں تم کو

......☆......

# میری دھرتی

تم پر قرباں ہو جاواں
میں تیرے صدقے جاواں
اوہ میری سوہنی دھرتی
اوہ میری پیاری دھرتی
اے تیرے سوہنے گاؤں
پیپل کی ٹھنڈی چھاؤں
یہ مست نظارے سوہنے
یہ موسم سارے سوہنے

تیرے پھولوں کی خوشبو
ہے اس خوشبو میں جادو
جب چڑیاں چہکیں واہ واہ
جب کلیاں مہکیں آہ ہا
گرمی کی ٹھنڈی قلفی
سردی میں میٹھی برفی
میں تجھ پہ جان لٹاواں
میں دھرتی صدقے جاواں

......☆......

# میلہ

برفی پیڑے دیتا ہے
پیسے کم ہی لیتا ہے
اک بابا اک ٹھیلے پر
وارث شاہ کے میلے پر

......☆......

# چاہت

ہم نے دیگ چڑھائی ہے
نانی دادی آئی ہے
پھوپھو چاچو خالہ بھی
ہمسائے سے لالہ بھی
ساجد عابد اور رانا
ذکیہ تم بھی آ جانا
مل کر کھا رہے میں برکت
مل کر رہنے میں چاہت

......☆......

# آم

کھٹا میٹھا

پیلا پیلا

رنگ رنگیلا

سادہ سادہ

سب کا راجہ

کیا ہے بولو

راز تو کھولو

پھل کا راجہ

آم ہمارا

سب کا پیارا

......☆......

# خوبانی

لائی ہے ہم نے خوبانی
کھائی ہے ہم نے خوبانی
کھٹی میٹھی خوبانی
بھائی ہے سب کو خوبانی
خوبانی کے اندر کیا
اک بادام ہے میٹھا سا

......☆......

# رب کی رحمت

میرے بابا جانی
میں ہوں تیری رانی
کوئی لوری گاؤ
مجھ کو پاس سلاؤ
دنیا کب سمجھے گی
تیرے دُکھ لے لوں گی
ہنس کر سب جھیلوں گی
تیری راحت ہوں مَیں
رب کی رحمت ہوں مَیں

......☆......

# اڑتا بادل

گرجے آئے برسے جائے
جھلمل کرتا گھر سے جائے
بجلی اس کی بہنا ہے جی
یہ دادی کا کہنا ہے جی
واپس گھر کو مڑتا بادل
مَن کو بھائے اُڑتا بادل

......☆......

## راحت

بجلی گرجے شور مچائے
بچے بھاگے گھر کو آئے

عزرا ، نجمہ ، ساجد ، ماجد
نوری ، زیبا ، شاہد ، عابد

اک دوجے کے ہاتھ کو تھامے
اب سارے اس ساتھ کو جانے
مل کر رہنے میں برکت ہے
اس چاہت میں ہی راحت ہے

......☆......

# سبزی

کیا کھائے گا میرے بھالو
مولی گاجر پالک آلو
بینگن کھیرا گوبھی حلوہ
ہر سبزی اپنا جلوہ
ویسے تو ہر سبزی اچھی
سب میں رب نے طاقت رکھی

......☆......

# رب کا شکر

سبزی کھاؤ دالیں کھاؤ
اپنے رب کا شکر مناؤ
گندم کھاؤ دلیہ کھاؤ
اپنے رب کا شکر مناؤ
لسی ہو یا مکھن کھاؤ
اپنے رب کا شکر مناؤ
پھل ول ہو یا مکی کھاؤ
اپنے رب کا شکر مناؤ
پیارے بچو جو بھی کھاؤ
اپنے رب کا شکر مناؤ

......☆......